کردے اور تمہیں ان اچھے لوگوں کی راہ راست دکھادے جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں اور تم پر مہربانی کرے۔ اللہ تعالیٰ دانا اور حکمت والا ہے' دوسری آیت وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ الخ' یعنی اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ تم پر اپنی رحمت نازل کرے۔ تمہاری توبہ قبول فرمائے اور خواہشوں کے پیچھے پڑے ہوئے لوگوں کی چاہت ہے کہ تم راہ حق سے بہت دور ہٹ جاؤ۔

تیسری آیت يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا یعنی انسان چونکہ ضعیف پیدا کیا گیا ہے' اللہ تعالیٰ اس پر تخفیف کرنا چاہتا ہے' باقی آیتیں وہی جو اوپر گزریں۔ ابن ابی ملیکہ فرماتے ہیں میں نے حضرت ابن عباسؓ سے سورۂ نساء کی بابت سنا۔ پس میں نے قرآن پڑھا اور میں اس وقت چھوٹا بچہ تھا (حاکم)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ①

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام کے ساتھ جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ لوگو اپنے اس پروردگار سے ڈرو جس نے تمہیں ایک شخص سے پیدا کیا اور اسی سے اس کی بیوی کو پیدا کر کے ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں پھیلا دیں' اس اللہ سے ڈرو جس کے نام پر ایک دوسرے سے مانگتے ہو اور رشتے ناطے توڑنے سے بھی بچو' بے شک اللہ تم پر نگہبان ہے ○

محبت ومودت کا آفاقی اصول: ☆☆ (آیت:۱) اللہ تعالیٰ اپنے تقوے کا حکم دیتا ہے کہ جسم سے اسی ایک ہی کی عبادتیں کی جائیں اور دل میں صرف اسی کا خوف رکھا جائے۔ پھر اپنی قدرت کاملہ کا بیان فرماتا ہے کہ اس نے تم سب کو ایک ہی شخص یعنی حضرت آدم علیہ السلام سے پیدا کیا ہے' ان کی بیوی یعنی حضرت حوا علیہا السلام کو بھی انہی سے پیدا کیا' آپ سوئے ہوئے تھے کہ بائیں طرف کی پسلی کی پچھلی طرف سے حضرت حوا کو پیدا کیا' آپ نے بیدار ہو کر انہیں دیکھا اور اپنی طبیعت کو ان کی طرف راغب پایا اور انہیں بھی ان سے انس پیدا ہوا' حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں' عورت مرد سے پیدا کی گئی ہے' اس لئے اس کی حاجت وشہوت مرد میں رکھی گئی ہے اور مرد زمین سے پیدا کئے گئے ہیں اس لئے ان کی حاجت زمین میں رکھی گئی ہے پس تم اپنی عورتوں کو روکے رکھو' صحیح حدیث میں ہے عورت پسلی سے پیدا کی گئی ہے اور سب سے بلند پسلی سب سے زیادہ ٹیڑھی ہے۔ پس اگر تو اسے بالکل سیدھی کرنے کو جائے گا تو توڑ دے گا اور اگر اس میں کچھ کجی باقی چھوڑتے ہوئے فائدہ اٹھانا چاہے گا تو بے شک فائدہ اٹھا سکتا ہے۔

پھر فرمایا ان دونوں سے یعنی آدم وحوا سے بہت سے انسان مرد وعورت چاروں طرف دنیا میں پھیلا دیئے جن کی قسمیں' صفتیں' رنگ وروپ' بول چال میں بہت کچھ اختلاف ہے' جس طرح یہ سب پہلے اللہ تعالیٰ کے قبضے میں تھے اور پھر انہیں اس نے ادھر ادھر پھیلا دیا' ایک وقت ان سب کو سمیٹ کر پھر اپنے قبضے میں کر کے ایک میدان میں جمع کرے گا۔ پس اللہ سے ڈرتے رہو۔ اس کی اطاعت عبادت بجالاتے

رہو اسی اللہ کے واسطے سے اور اسی کے پاک نام پر تم آپس میں ایک دوسرے سے مانگتے ہو مثلاً یہ کہنا کہ میں تجھے اللہ کو یاد دلا کر اور رشتے کو یاد دلا کر یوں کہتا ہوں اسی کے نام کی قسمیں کھاتے ہو اور عہد و پیمان مضبوط کرتے ہو اللہ جل شانہ سے ڈر کر رشتوں ناتوں کی حفاظت کرو۔ انہیں توڑو نہیں بلکہ جوڑو صلہ رحمی نیکی اور سلوک آپس میں کرتے رہو۔

ارحام بھی ایک قرات میں ہے یعنی اللہ کے نام پر اور رشتے کے واسطے سے اللہ تعالیٰ تمہارے تمام احوال اور اعمال سے واقف ہے۔ خوب دیکھ بھال رہا ہے جیسے اور جگہ ہے وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ شَهِيْدٌ اللہ ہر چیز پر گواہ اور حاضر ہے صحیح حدیث میں ہے اللہ عزوجل کی ایسی عبادت کر کہ گویا تو اسے دیکھ رہا ہے پس اگر تو اسے نہیں دیکھ رہا تو وہ تو تجھے دیکھ ہی رہا ہے مطلب یہ ہے کہ اس کا لحاظ رکھو جو تمہارے ہر اٹھنے بیٹھنے چلنے پھرنے پر نگراں ہے یہاں فرمایا گیا کہ لوگو تم سب ایک ہی ماں باپ کی اولاد ہو۔ ایک دوسرے پر شفقت کیا کرو کمزور اور ناتواں کا ساتھ دو اور ان کے ساتھ اچھا سلوک کرو صحیح مسلم شریف کی حدیث میں ہے کہ جب قبیلہ مضر کے چند لوگ رسول اللہ ﷺ کے پاس چادریں لپیٹے ہوئے آئے کیونکہ ان کے جسم پر کپڑا تک نہ تھا تو حضورؐ نے کھڑے ہو کر نماز ظہر کے بعد وعظ بیان فرمایا جس میں اس آیت کی تلاوت کی۔ پھر آیت يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ الخ کی تلاوت کی۔ پھر لوگوں کو خیرات کرنے کی ترغیب دی چنانچہ جس سے جو ہو سکا۔ ان لوگوں کے لئے دیا درہم و دینار بھی اور کھجور و گیہوں بھی۔ یہ حدیث مسند اور سنن میں خطبہ حاجات کے بیان میں ہے۔ پھر تین آیتیں پڑھیں جن میں سے ایک آیت یہی ہے۔

وَاٰتُوا الْيَتٰمٰٓى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۠ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَهُمْ اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ﴿۲﴾ وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِي الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَاۗءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۭ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَلَّا تَعُوْلُوْا ﴿۳﴾ وَاٰتُوا النِّسَاۗءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ۭ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِيْۗـــــًٔـا مَّرِيْۗـــــًٔـا ﴿۴﴾

یتیموں کو ان کے مال دے دیا کرو پاک اور حلال چیز کے بدلے ناپاک اور حرام چیز نہ لو اپنے مالوں کے ساتھ ان کے مال ملا کر نہ کھاؤ بے شک یہ بہت بڑا گناہ ہے ○ اگر تمہیں ڈر ہو کہ یتیم لڑکیوں سے نکاح کر کے تم انصاف نہ رکھ سکو گے تو اور عورتوں سے بھی جو تمہیں اچھی لگیں تم ان سے نکاح کر لو دو دو تین تین چار چار سے لیکن اگر تمہیں برابری نہ کر سکنے کا خوف ہو تو ایک ہی بس ہے یا تمہاری ملکیت کی لونڈی ہی ممکن ہے کہ ایسا کرنے سے ناانصافی اور ایک طرف جھک پڑنے سے بچ جاؤ ○ عورتوں کو ان کے مہر بخوشی دے دیا کرو ہاں اگر وہ خود اپنی خوشی کچھ مہر چھوڑ دیں تو اسے شوق سے خوش ہو کر کھاؤ پیو ○

یتیموں کی نگہداشت اور چار شادیوں کی اجازت: ☆☆ (آیت:۲-۴) اللہ تعالیٰ یتیموں کے والیوں کو حکم دیتا ہے کہ جب یتیم بلوغت اور سمجھداری کو پہنچ جائیں تو ان کے جو مال تمہارے پاس ہوں انہیں سونپ دو پورے پورے بغیر کمی اور خیانت کے ان کے حوالے کرو